خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بدھ 22 نومبر 2000ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

# الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 22۔ نومبر 2000ء 25 شعبان 1421 ہجری۔ 22۔ نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 267

## اخلاق حسنہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن تم میں سے سب سے زیادہ مجھے محبوب اور سب سے زیادہ میرے قریب وہ لوگ ہوں گے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہونگے۔ اور تم میں سے سب سے زیادہ مبغوض اور مجھ سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو ثرثار یعنی منہ پھٹ۔ بڑھ بڑھ کر باتیں بنانے والے، متشدق یعنی منہ پھلا پھلا کر باتیں کرنے والے اور لوگوں پر تکبر جتلانے والے۔

(ترمذی کتاب البرّ والصلہ باب فی معالی الاخلاق)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔ جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے۔ خداتعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔ جب انسان خداتعالیٰ کی رضا کے لئے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نمائش اور نمود کے لئے جو اخلاق برتے جائیں وہ اخلاق خداتعالیٰ کے لئے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اس طرح پر تو بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ ان کی اصل غرض شہرت ہوتی ہے۔ اور اگر انسان خداتعالیٰ کے لئے کوئی فعل کرے تو خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 216)

## اس دور کا انقلاب اخلاقِ حسنہ سے وابستہ ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

اب لمبا عرصہ ہو گیا میں جماعت احمدیہ کو اخلاق حسنہ سے متعلق اپنے خطبات میں نصیحت کرتا ہوں۔ میں بتاتا ہوں کہ کس طرح ہمارا سفر گھروں سے شروع ہو گا۔ جب تک ہمارے گھروں میں اخلاق حسنہ کے نمونے جاری نہ ہوں، جب تک خاوند اور بیوی کے درمیان، باپ اور بیٹی اور باپ اور بیٹوں کے درمیان، ماں اور بیٹیوں اور ماں اور بیٹوں کے درمیان ایک جنت کا سا معاشرہ قائم نہ ہو اور اخلاق حسنہ کے پاک نمونے گھروں میں جاری نہ ہوں اس وقت تک یہ دعویٰ کہ ہم دنیا کو تبدیل کردیں گے محض ایک جنت الحمقاء میں بسنے والی بات ہے۔ یعنی احمق بھی تو ایک جنت بنا لیا کرتے ہیں وہ ان جنتوں میں جا بستے ہیں۔ لیکن حقیقت میں وہ جنتیں اور ہیں جن میں ان لوگوں کی رسائی ہو گی جو صاحب عقل ہیں احمق کو وہاں تک کوئی رسائی نہیں۔

پس یاد رکھو حضرت مسیح موعود نے (۔) درا‌صل کے حق ادا کئے اور ہمیں خوب کھول کھول کے سمجھا دیا۔ چونکہ میں سمجھتا ہوں کہ اس دور کا انقلاب اخلاق حسنہ سے وابستہ ہے کیونکہ مجھے کامل یقین ہے کہ دنیا کو آج سب سے زیادہ اخلاق کی پیاس ہے۔ دلائل کی دنیا میں تو ہر انسان یہ طاقت ہی نہیں رکھتا کہ بڑے بڑے اہل علم اور اہل فضل پر غالب آسکے۔ اگر وہ سچا بھی ہو تو دنیا بہت چالاک ہے اور دنیا ظاہری علوم میں اتنی ترقی کر چکی ہے کہ ایک عام سادہ لوح انسان کے لئے اور ایک مخلص احمدی کے لئے جس نے بات بھی دنیا کے برعکس کرنی ہو کیسے ممکن ہے کہ وہ ان لوگوں کو سمجھا کر ان کو مغلوب کر سکے۔ لیکن ایک چیز ہے جو دنیا کے پاس نہیں وہ اخلاق حسنہ ہیں۔ ایک چیز ہے جس کی پیاس دنیا میں بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ پس آج اخلاق حسنہ سے آپ بڑے بڑے علماء اور اہل علم و فضل کے مونہہ بند نہیں کر سکتے مگر ان کے کردار تبدیل کر سکتے ہیں کیونکہ اخلاق حسنہ میں ایک حیرت انگیز انقلابی طاقت ہوا کرتی ہے۔

وہ لوگ جو اخلاق حسنہ سے آراستہ ہو کر دنیا میں پھرتے ہیں وہ اس سے بہت زیادہ روشن ہوتے ہیں جیسے جگنو کی دم چمکتی ہے۔ اندھیری رات میں جگنو کی دم بھی تو چمکا کرتی ہے مگر چھوٹی سی روشنی سے جو دوسرے جگنوؤں کو اس کی طرف کھینچ لاتی ہے کچھ کیڑے مکوڑے ان سے راہ پاتے ہیں مگر مومن کا نور تو اس کے آگے بھاگتا ہے اس کے دائیں طرف آگے بڑھتا ہے اور مومن کا نور دور دور تک لوگوں کے لئے ماحول کو روشن کر دیتا ہے۔ یہ نور اخلاق فاضلہ کا نور ہے، اخلاق حسنہ کا نور ہے۔ (۔) اس کو اپنی عادات میں داخل کرلیں اس نور سے آراستہ ہو جائیں تو آپ از خود چمکنے لگیں گے۔ آپ کی غربت، آپ کے پھٹے پرانے کپڑے، آپ کی سادگی آپ کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ چیزیں ہیں جو اللہ کے نور کو روکا نہیں کرتیں بلکہ بسا اوقات بڑھانے کا موجب بن جاتی ہیں۔

(از خطبہ 29۔ نومبر 1996)

(الفضل 2۔ جون 1997ء)

☆......☆......☆......☆

## رمضان میں ایم ٹی اے پر

## درس قرآن

مورخہ 28 نومبر 2000ء سے روزانہ (ماسوائے جمعہ) پاکستانی وقت کے مطابق شام سوا چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک ایم ٹی اے سے ماہ رمضان کا درس قرآن کریم ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ احباب کرام استفادہ فرمائیں۔

## عشرہ وقف جدید

### 24 نومبر تا 3 دسمبر 2000ء

**ضروری گزارشات برائے امراء، صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و سیکرٹریان وقف جدید**

وقف جدید کا سال ختم ہونے میں بہت کم وقت باقی ہے۔ وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ

☆ خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کے لئے تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ہی ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا اہم کام علاقہ نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپارکر" ہے۔ احباب اس مد میں

باقی صفحہ 8 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ: غلام مرتضیٰ مربی سلسلہ-

# تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں عالمی تجارتی میلہ
# سبعہ سبعہ - (Saba Saba)

جولائی کا مہینہ تنزانیہ میں بہت اہم ہوتا ہے۔ اس ماہ کے پہلے دس دن پورے ملک میں مختلف صوبائی صدر مقامات پر تجارتی میلے لگتے ہیں۔ سبع سبع کا مطلب ہے سات' سات۔ یعنی سات جولائی۔ آج سے ۴۶ سال قبل سات جولائی ۱۹۵۴ء کو مشرقی افریقہ کے ایک نوجوان معلم جولیئس کے نیریرے (Mwl.Julius K.Nyerere) نے ایک پارٹی ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین قائم کی۔ اس پارٹی نے بہت جلد پورے ملک میں ترقی حاصل کی اور بالآخر اسی پارٹی کی کوششوں سے ۱۹۶۱ء میں انگریزوں سے آزادی حاصل کی۔

شروع شروع میں سات جولائی کے دن کو یوم کسان کے طور پر منایا جاتا رہا۔ لیکن ۱۹۶۸ء کے بعد یہ دن تجارتی میلے کی شکل میں بدل گیا۔ اب ہر جولائی کے پہلے دس دن ملک کے مختلف حصوں میں تجارتی میلہ لگتا ہے جس میں دکانوں اور اسٹالوں پر چیزیں سستے داموں فروخت کی جاتی ہیں۔ سب سے بڑا میلہ دارالسلام شہر میں لگتا ہے جس میں دنیا کے بہت سے ممالک بھی اپنے سٹال لگاتے ہیں۔ خاص طور پر مصر، جنوبی افریقہ، دبئی، کینیا، برطانیہ، چین اور جاپان قابل ذکر ہیں۔

## افتتاح

اس میلہ کے افتتاح کے لئے تنزانیہ گورنمنٹ کسی پڑوسی ملک کے صدر کو بلاتی ہے۔ امسال ۲ جولائی کو اس میلے کا افتتاح نمبیبیا کے صدر Sam No Joma نے کیا۔

## خدام الاحمدیہ تنزانیہ کی طرف سے احمدیہ بک سٹال اور نمائش

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عالمی تجارتی میلہ میں شروع ہی سے خدام الاحمدیہ کا بھی سٹال لگتا ہے جس کے لئے امسال باقاعدہ ایک بڑا ہال تعمیر کیا گیا تھا۔ اس سال اس سٹال کی ذمہ داری خاکسار (غلام مرتضیٰ مربی سلسلہ دارالسلام) کے سپرد کی گئی تھی۔ پچھلے سال کے تجربہ کی روشنی میں اس سال وقت سے ایک ماہ قبل ہی تیاری شروع کردی گئی تھی۔

## وقار عمل

ماہ جون میں وقار عمل کے ذریعہ ہی عارضی طور پر جماعتی سٹال کے ساتھ ہی احمدیہ بیت الذکر بنائی گئی جو کہ پورے میلہ میں واحد بیت الذکر تھی جس میں بغیر کسی امتیاز کے ہر فرقہ کے لوگ آ کر نماز پڑھتے رہے۔ مورخہ ۲ جولائی کو ہی اس سٹال کا افتتاح مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مشنری انچارج نے کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں کہا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ واحد جماعت ہے جس کو حقیقی طور پر دین کی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ یہاں پر رکھے گئے مختلف زبانوں میں تراجم قرآن کریم اور بے شمار دوسری کتب اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

## دشمنوں کی ذلت

یہاں اس میلہ میں تنظیم Bakwata کی طرف سے ایک اسٹال چند سال پہلے شروع ہوا تھا لیکن غیر منظم ہونے اور غیر قانونی حرکتوں کے وجہ سے اس سٹال کو گورنمنٹ نے بند کر دیا۔ اسی طرح ایک سٹال عیسائیوں کے فرقہ کیتھولک کا تھا۔ اسے بھی بند کر دیا گیا۔ اب ان دونوں جگہوں پر شراب خانے چل رہے ہیں۔

## ایم۔ٹی۔اے

احمدیہ سٹال کے ساتھ ڈش انٹینا بھی لگایا گیا جہاں ۲۴ گھنٹے احمدیہ ٹیلیویژن کی نشریات دکھائی جاتی رہیں۔ اور لوگوں کو بتایا جاتا رہا کہ یہ صرف واحد دینی چینل ہے جو پوری دنیا میں دین کا پیغام پہنچا رہا ہے۔

## اعلانات

ہال میں باقاعدہ لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ جماعت کا تعارف، کتب کا تعارف پیش کیا جاتا رہا۔ اسی طرح ویڈیو کیسٹ کے ذریعہ سواحیلی میں بھی لوگوں کو دعوت حق دی جاتی رہی۔

## نمائش

اس میلے میں جماعت کی طرف سے کتب کی نمائش بھی لگائی گئی جن میں بہت سی زبانوں میں تراجم قرآن کریم اور انگریزی عربی اور سواحیلی میں بہت سی کتب شامل ہیں۔ امسال خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ تنزانیہ کو ۱۲ کتابیں جو کہ عرصہ سے نایاب تھیں شائع کرنے کی توفیق ملی۔ اس طرح تین نئی کتب بھی شائع کی گئیں۔ ہزاروں کی تعداد میں آنے والے زائرین کو روزانہ مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ اور ان کے

باقی صفحہ 7 پر

# اے خدا......

اے خدا اے خدا' انتہاء ہو گئی
اب تو آ' آ بھی جا' انتہاء ہو گئی

خوگر صبر ہیں جانتا ہے تو پھر
اور نہ آزما' انتہاء ہو گئی

تاب شکوہ نہیں خون میرا مگر
اتنا ارزاں ہوا انتہاء ہو گئی

تیری رحمانیت پہ فدا ہوں مگر
میرے قاہر خدا انتہاء ہو گئی

تیرے بندوں کا پھر ناخدا بن گیا
ایک تازہ خدا انتہاء ہو گئی

اب نہ آیا اگر اور کب آئے گا
ہو گئی انتہاء' انتہاء ہو گئی

دیکھ محمود کی' تیرے مہجور کی
تھک چلی ہے صدا انتہاء ہو گئی

مبشر احمد محمود

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک سعید احمد رشید صاحب

# کلمات حقائق و معارف، علم و معرفت کے موتی

## اللہ تعالیٰ - الہام - استقامت - ابتلاء - انسان - اسم اعظم کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

آج سے چودہ سو سال پہلے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ اطلاع دی کہ آنے والا مہدی خزانے لٹائے گا مگر لینے والا کوئی نہیں ہوگا۔ بعض ظاہر پرستوں اور دنیاداروں نے اسے ظاہر پر محمول کیا اور اس انتظار میں لگ گئے کہ وہ ہماری جھولی دنیا کی دولتوں سے بھر دے گا۔ اور ہمیں بادشاہت اور حکومت سے نوازے گا۔

مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پر حکمت اور پر معارف پیشگوئی میں اس کا جواب موجود تھا جسے دنیادار نہ سمجھ سکے۔

جب آپ نے یہ فرمایا کہ "ان خزانوں کو کوئی قبول نہیں کرے گا" تو بات سمجھ آجاتی ہے کہ یہ دنیاداری کے خزانے نہیں اور نہ دنیا کی دولتیں اور حکومتیں مراد ہیں۔ بلکہ اس سے دینی خزانے اور روحانی دولتیں مراد ہیں۔ جسے ہمیشہ دنیا رد کرتی رہی ہے اور ہر مامور کے زمانے میں اسے لینے سے انکار کیا گیا۔

ورنہ دنیا کی دولتیں اور خزانے لینے سے کون انکار کرتا ہے۔ جبکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس حقیقت سے آگاہ تھے کہ دنیا کی دولتوں کو کوئی رد نہیں کرسکتا کہ اور آپؐ نے ہی یہ فرمایا کہ اگر انسان کو سونے کا ایک پہاڑ بھی مل جائے تو وہ یہ خواہش کرے گا کہ ایک اور بھی ہو۔ نیز فرمایا کہ انسان کا پیٹ مٹی ہی بھر سکتی ہے۔ یعنی قبر۔ ورنہ انسان تو شدید حریص اور لالچی ہے کہ سونے کا پہاڑ لے کر بھی اس کی حرص ختم نہیں ہوتی۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح فرماسکتے تھے کہ ہوں گے تو وہ دنیاوی خزانے مگر قبول کوئی نہیں کرے گا۔

بلکہ آپؐ کی مراد ہی دینی حقائق و معارف اور روحانی خزانے تھے جسے آج کوئی بھی قبول کرنے کو تیار نہیں۔ سوائے چند سعید روحوں کے۔

حضرت مسیح موعود کی آمد کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ دینی معارف اور حقائق کو دنیا پر آشکارا کیا جائے اور ان اسرار و رموز اور نکات لطیفہ اور عالمگیر دینی صداقتوں کو ظاہر کیا جائے جن سے دنیا بے خبر ہے چنانچہ اس مقصد کے لئے خدا تعالیٰ نے آپ پر قرآنی بھید' اسرار و رموز اور دینی حقائق و معارف اور نکات لطیفہ کے چشمے کھولے۔ جنہیں آپ نے دنیا کے سامنے پیش کیا۔

چنانچہ آپ ان انوار اور حقائق معارف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"آسمانی نور اترا ہے اور دلوں کو روشن کرنا چاہتا ہے اس کے قبول کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ تا ایسا نہ ہو کہ بارش کی طرح کہ جو زمین جوہر قابل نہیں رکھتی وہ اس کو ضائع کر دیتی ہے تم بھی نور کی موجودگی میں تاریکی میں چلو۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء)

نمونہ کے طور پر اب وہ کلمات حقائق و معارف پیش کئے جاتے ہیں۔ جو عالمگیر صداقتوں پر مشتمل ہیں اور آسمانی نور اپنے اندر رکھتے ہیں اور جو زندگی بخش اور روح کو تازگی اور شادمانی عطا کرتے اور دلوں کو موہ لینے والے اور پاکیزگی عطا کرتے ہیں۔ اور جو دلوں کے زنگ دھوتے اور پاک روحانی انقلاب پیدا کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کے اندر آسمانی روح ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود خود فرماتے ہیں۔

"میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے۔"

(روحانی خزائن جلد سوم ص 403)

"میں زمین کی باتیں نہیں کہتا کیونکہ میں زمین سے نہیں ہوں بلکہ میں وہی کہتا ہوں جو خدا نے میرے منہ میں ڈالا ہے۔"

(روحانی خزائن جلد 10 ص 427)

پس یہ کلمات ایسے ہیں کہ ان پر مضامین لکھے جاسکتے ہیں۔ اور کئی کئی گھنٹے تقریر کی جاسکتی ہے۔ اگر ان حقائق معارف کو ایک جگہ اکٹھا کیا جائے تو کئی کتب تیار ہو سکتی ہیں۔ ان کلمات معارف کو مختلف عناوین کے تحت جمع کر کے۔ احباب کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے تا سب دوست فائدہ اٹھائیں۔ ان کو اپنے دلوں میں جگہ دیں یاد رکھیں اور اپنی زندگیاں سنواریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین

## اللہ تعالیٰ

○ "دنیا میں خدا کا دیدار یہی ہے کہ خدا سے باتیں کرے۔"

(روحانی خزائن جلد 10 ص 440)

○ "اللہ اسم اعظم ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم ص 20)

○ "وہ اپنے زبردست نشانات کے ساتھ اپنی ہستی کا ثبوت دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم ص 52)

○ "اللہ تعالیٰ دعا کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد نہم ص 129)

○ "خدا تعالیٰ کی تسلی بے نظیر ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم ص 268)

○ "خدا کے ظہور کا وہی دن ہوتا ہے کہ جب ہماری جسمانی زندگی پر موت آوے۔"

(روحانی خزائن جلد 10 ص 363)

○ "خدا تعالیٰ کا ظہور دنیا میں انبیاء کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم ص 195)

○ "ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے" (کشتی نوح)

○ "ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔"

(کشتی نوح)

○ "ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں"

(کشتی نوح)

○ "ہمارا خدا قادر خدا ہے۔"

(کشتی نوح)

○ "اللہ تعالیٰ کی ساری چیزوں میں حسن ہے۔"

(ملفوظات جلد نمبر 8 ص 123)

○ "اس کی عظمت اور جبروت کا رعب اور خوف ہی دو ایسی چیزیں ہیں جن سے گناہ جل جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد نمبر 8 ص 62)

○ "ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نمبر 8 سوم ص 201)

○ "جو خدا تعالیٰ کے لئے ذرا بھی حرکت کرتا ہے وہ مرتا نہیں جب تک اس کا اجر نہ پالے"۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 25)

○ "خدا تعالیٰ سے سچا تعلق رکھنے والا کبھی نامراد نہیں رہتا۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 301)

○ "اللہ تعالیٰ وفادار دوست ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم ص 63)

○ "خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے والا گناہ پر قادر نہیں ہو سکتا۔"

(ملفوظات جلد ششم ص 244)

○ "اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر کوئی ذرہ جو انسان کے اندر جاتا ہے کوئی اثر نہیں کر سکتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 103)

○ "اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ عشق...... ہو تو پھر راحت پر راحت اور لذت پر لذت ملتی ہے..... وہ ایک ابدی اور غیر فانی راحت میں داخل ہو جاتا ہے جہاں پاکیزگی اور طہارت کے سوا کچھ نہیں۔"

(ملفوظات جلد اول ص 212)

## الہام

○ "الہام روح کی غذا ہے"

(ملفوظات جلد پنجم ص 327)

○ "الہام سے انسان کو ایک نور ملتا ہے جس سے وہ ہر تاریکی سے مبرا ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 326)

○ "ایمان کے کمال تام کا ذریعہ الہامات...... ہوتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 325)

○ "معرفت الٰہی کا سرچشمہ الہام ہے"۔

(ملفوظات جلد نہم ص 154)

## استقامت

"انسان کا اسم اعظم استقامت ہے"۔

(ملفوظات جلد نہم ص 21)

○ "درود شریف حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔"

(ملفوظات جلد 9 ص 23)

○ "جو لوگ استقامت اختیار کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان کو ضائع نہیں ہونے دیتا"۔

(ایضاً ص 52)

○ "سب معجزات سے بڑھ کر استقامت ایک معجزہ ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 61)

○ "استقامت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم ہی سے ملتی ہے۔"

(ایضاً ص 313)

○ "دل کی استقامت کے لئے بہت استغفار پڑھتے رہیں۔"

(ملفوظات جلد نہم ص 236)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○ "استقامت کے بعد انسانی دل پر ایک...... سکینت کے آثار پائے جاتے ہیں۔"

(ایضاً ص22)

○ "کامل استقامت سے مراد ایک ایسی حالت صدق و وفا ہے جس کو کوئی امتحان ضرر نہ پہنچا سکے۔ یعنی ایسا پیوند ہو جس کو نہ تلوار کاٹ سکے نہ آگ جلا سکے۔ اور نہ کوئی دوسری آفت نقصان پہنچا سکے' عزیزوں کی موتیں اس سے علیحدہ نہ کر سکیں پیاروں کی جدائی اس میں خلل انداز نہ ہو سکے۔ بے آبروئی کا خوف کچھ رعب نہ ڈال سکے۔ ہولناک دکھوں سے مارا جانا ایک ذرہ دل کو نہ ڈرا سکے سو یہ دروازہ نہایت تنگ ہے اور یہ راہ نہایت دشوار گزار ہے۔ کس قدر مشکل ہے۔ آہ! صد آہ!!"۔

(روحانی خزائن جلد نمبر10 ص382)

## ابتلاء

○ "ہر ایک معجزہ ابتلاء سے وابستہ ہے"۔

(ملفوظات جلد ششم ص363)

○ "خدا کا اپنے بندوں سے بڑا پیار یہی ہے کہ ان کو ابتلاء میں ڈالے"۔

(ملفوظات جلد ششم ص363)

○ "ابتلاء مومن کے ایمان کو مضبوط کرنے کا ایک ذریعہ ہوتا ہے"۔

(ملفوظات جلد ششم ص5)

○ "یاد رکھو کہ ہمیشہ عظیم الشان نعمت ابتلاء سے آتی ہے"۔

(ملفوظات جلد ششم ص253)

○ "ابتلاء مومن کو اللہ تعالیٰ کے اور بھی قریب کر دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم ص100)

○ مومن پر ابتلاء نہ آنا سنت اللہ کے خلاف ہے"۔

(ملفوظات جلد دہم ص124)

○ ابتلاء اسی واسطے آتے ہیں کہ صادق جدا ہو جائے اور کاذب جدا"۔

(ملفوظات جلد دہم)

○ "ابتلاء نفسانی لذتوں پر موت وارد کرتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد سوم ص402)

○ "ایمان کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ ابتلاء آویں۔"

(ملفوظات جلد سوم ص387)

○ "مومن کے جوہر مصائب سے کھلتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد پنجم حاشیہ ص200)

○ "جو بلا کے نزول سے پہلے ڈرتا ہے وہ عاقبت بین اور باریک بین ہوتا ہے"۔

(ملفوظات جلد پنجم حاشیہ ص231)

## انسان

○ "انسان اصل میں اُنسان سے لیا گیا ہے جس میں دو حقیقی انس ہوں۔ ایک اللہ تعالیٰ سے اور دوسرا بنی نوع کی ہمدردی سے...... جب یہ دونوں اُنس اس میں پیدا ہو جاویں اس وقت انسان کہلاتا ہے...... اور اسی مقام پر انسان اولوالالباب کہلاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص416)

○ "انسان کا اسم اعظم استقامت ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم ص21)

○ "انسان تو اپنی جان کا بھی مالک نہیں چہ جائیکہ وہ دولت کا مالک ہو"۔

(روحانی خزائن جلد نمبر10 ص425)

○ "خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں کر سکتا"۔

(ملفوظات جلد اول ص368)

○ "انسان کے اندر جب حقیقی ایمان پیدا ہو جاتا ہے تو...... اس کی معرفت کی آنکھ کھل جاتی ہے...... گناہوں سے اسے بیزاری پیدا ہو جاتی ہے (-) وہ خدا کے لئے اور صرف خدا کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی طرح آگ میں بھی پڑ جانے سے راضی ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص376)

○ "انسان چودہ برس پر بلوغ پالیتا ہے"۔

(ملفوظات جلد اول ص46)

○ "صدیقوں کے کمالات حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنی سے بہت ہی بچے"۔

(ملفوظات جلد اول ص372)

○ "بدظنی انسان کو تباہ کر دیتی ہے"۔

(ملفوظات جلد اول)

○ "وہ راہ جہاں انسان کبھی ناکام نہیں ہو سکتا وہ خدا کی راہ ہے"۔

(ملفوظات جلد اول ص145)

○ "قلب انسانی بھی حجر اسود کی طرح ہے اور اس کا سینہ بیت اللہ سے مشابہت رکھتا ہے۔ ماسوی اللہ کے خیالات وہ بت ہیں جو اس کعبہ میں رکھے گئے ہیں...... انسان کا سینہ مہبط الانوار ہے اور اسی وجہ سے وہ بیت اللہ کہلاتا ہے۔ بڑا کام یہی ہے کہ اس میں جو بت ہیں وہ توڑے جائیں اور اللہ ہی اللہ رہ جائے۔"

(ملفوظات جلد اول ص188-187)

○ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی راہ کے سوا اور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہو سکتا۔"

(ملفوظات جلد نمبر5 ص125)

○ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع انسان کو محبوب الٰہی کے مقام تک پہنچا دیتی ہے"۔

(ملفوظات جلد ہشتم ص115)

○ "انسان عادت کو چھوڑ سکتا ہے بشرطیکہ اس میں ایمان ہو"۔

(ملفوظات جلد نہم ص202)

○ "وہ کم بخت انسان ہے جو عبادت الٰہی سے لذت نہیں پا سکتا"۔ (ملفوظات جلد نہم ص5)

○ "انسان اپنی باتوں سے ایسا ہی پہچانا جاتا ہے جیسے درخت اپنے پھلوں سے"۔

(روحانی خزائن جلد نمبر15 ص541)

○ "انسان کامل خدا تعالیٰ کے روح کا جلوہ گاہ ہوتا ہے"۔

(روحانی خزائن جلد 6 حاشیہ ص30)

○ "انسان کامل مظہر اتم تمام عالم کا ہوتا ہے"۔

(روحانی خزائن جلد 6 حاشیہ ص31)

○ "وہ روحانی عالم کا عنکبوت ہوتا ہے اور تمام عالم اس کی تاریں ہوتی ہیں"۔

(روحانی خزائن جلد 6)

## اسم اعظم

○ "اللہ۔ اسم اعظم ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص37)

○ "اسم اعظم سے مراد یہ ہے کہ جس ذریعہ سے انسانیت کے کمالات حاصل ہوں"۔

(ملفوظات جلد سوم)

○ "دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے (-) یہ اسم اعظم ہے"۔

(ملفوظات سوم ص100)

○ "نشان کی جڑ دعا ہی ہے یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ پلٹ سکتی ہے"۔

(ملفوظات جلد سوم ص202)

○ رب کل شی خادمک..... الخ میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے...... جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی"۔

(ملفوظات جلد دوم ص568)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# خطوط آراء تجاویز

### محترم بشیر الدین کمال صاحب ربوہ

سے لکھتے ہیں۔ آپ نے الفضل کے ذریعہ سے استفسار فرمایا ہے کہ کون سا کالم اچھا لگا ہے۔ سو عرض ہے کہ احادیث مبارکہ آنحضرت ﷺ ارشادات حضرت مسیح موعود اور ارشادات امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے بہتر کالم خاکسار کی رائے میں درخواست دعا کا ہے۔ جس کو پڑھ کر تمام احمدی احباب اپنے پیارے امام کی اقتدا میں بیماروں کی شفایابی حاجتمندوں کی حاجتیں پوری کرنے کے لئے اور مشکلات دور ہونے کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ کی ایک غرض یہ بھی بیان فرمائی تھی کہ سال بھر میں فوت ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی جائے اور ان کے نام جلسہ میں سنائے جائیں۔ جلسہ نہ ہونے کی وجہ سے یہ کمی الفضل پوری کر رہا ہے۔ دعاؤں کے ذریعے سب ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہیں اور دعاؤں کی قبولیت کے نظارے بھی دنیا دیکھتی ہے۔ کیا دنیا کے کسی اور اخبار میں ایسا کالم آپ کو نظر آتا ہے۔ یہ مقام الفضل کو ہی حاصل ہے۔ اس کے علاوہ تحریکات کے اعلانات۔ بزرگان سلف کی سوانح حیات پر مشتمل کالم اور سائنسی ترقیات کے بارے میں معلومات بھی مہیا کی جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی کالم معیاری اور دلچسپ ہیں۔

### محترم ظہور احمد ناصر صاحب ربوہ

سے لکھتے ہیں۔ الفضل تو ماشاء اللہ سبھی نور علیٰ نور ہوتا ہے۔ یہ عاجز بھی شروع سے آخر تک الفضل کا بتوجہ مطالعہ کرنے والوں میں سے ہے۔ علی الصبح تلاوت کلام پاک کے معاً بعد الفضل کا تازہ شمارہ سامنے آجاتا ہے۔ اور اس وقت تک رکھنے کو دل مائل نہیں ہوتا۔ جب تک من و عن سارے مضامین کے علاوہ اعلانات بلکہ اشتہارات تک بھی پڑھ نہ لئے جائیں۔ یہ ایک عجیب پر کیف روحانی مائدہ ہے۔ جس سے ایک قلبی تسکین حاصل ہوتی ہے۔ سبحان اللہ۔ ملفوظات۔ خطبات و ارشادات۔ منظومات۔ محافل عرفان۔ اکناف عالم میں دین کی نشاۃ ثانیہ کی مساعی کی رپورٹیں پڑھ کر ایک خاص حظ حاصل ہوتا ہے۔ ملکی و غیر ملکی اہم خبروں کا خلاصہ بھی حالات حاضرہ کی آگاہی کا باعث بنتا ہے۔ الغرض الفضل ہر قاری کی ذہنی جلا کا باعث بنتا ہے۔ الفضل میں ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب کے مضمون "اللہ تعالیٰ کی قہری تجلی کے نشانات کا طویل سلسلہ" نے میرے جیسے کم علم پر تاریخ کے کئی تاریک گوشے روشن کر دئے ہیں۔ اسی طرح گاہے گاہے مگر خوب تر لکھنے والوں میں ہمارے پروفیسر مکرم میاں محمد افضل صاحب ہیں۔ ان کا مضمون بھی واقعی "گوہر آبدار" ہے۔ جسے پڑھ کر مضمون نگار کی مانند خاکسار کے بھی آنسو چھلک پڑے اور دل کی گہرائیوں سے دعا نکلتی ہے اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ سب صاحب قلم اور سب کالموں کے بارہ میں تو کچھ عرض کرنا مشکل ہے۔

●●●●●●●●●●

عطیۂ خون دیکر
دکھی انسانیت کی
خدمت کیجئے

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم شیخ نثار احمد صاحب

# داتا نئی زمین نیا آسمان دے

## امریکہ میں احمدیت کی پیش قدمی کے آنکھوں دیکھے نظارے

الفضل کی 3 نومبر کی اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی 12 جنوری 1990ء کی ایک رویا شائع ہوئی ہے جس میں حضور نے نظارہ دیکھا کہ دوسرے ملکوں میں بھی کثرت سے جماعت کی نصرت کا سامان پیدا ہو رہا ہے حضور نے امریکہ کے مغرب میں کیلی فورنیا اسٹیٹ کے شہروں لاس اینجلس اور سان فرانسسکو کا بطور خاص ذکر فرمایا جس کی رویاء میں نشاندھی ہوئی۔

حضور کی یہ رویا پڑھ کر خاکسار ورطہ حیرت میں ڈوب گیا اور دل خدا تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہو گیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کو ایسے نظارے دکھاتا ہے جو شروع میں سہانے سپنے نظر آتے ہیں لیکن جلد ہی یہ سپنے حقیقتوں میں اپنے پیاروں کو آنے والے وقت کی اطلاع پہلے سے دے دیتے ہیں۔

عبید اللہ علیم صاحب نے شاید ایسے ہی موقع کے لئے ایک حسین شعر کہا ہے

اب کہیں بولتا نہیں غیب جو کھولتا نہیں
ایسا اگر کوئی، خدا تم بھی بنا لیا تو کیا

خاکسار نے امسال جلسہ سالانہ یو۔کے میں شمولیت کے بعد اور پیارے آقا سے ملاقات کے بعد امریکہ میں دو اڑھائی ماہ کے قریب قیام کیا اور بہت سی اسٹیٹس میں جانے کا اتفاق ہوا ان میں خاص کر ٹیکساس لوزیانہ مسیسپی الباما. فلوریڈا اور کیلی فورنیا شامل تھیں۔ خاکسار نے سفر کا آغاز ہوسٹن سے شروع کیا. ریاست ٹیکساس کا شہر ہوسٹن امریکہ کا چوتھا بڑا شہر ہے اور اس شہر میں پاکستانیوں کی بھی ایک کثیر تعداد ہے اس شہر کی ایک خاص بات وہاں کے لوکل ریڈیو سٹیشن ہیں جہاں پاکستانیوں کا اردو پروگرام بھی نشر ہوتا ہے۔ اور بہت کثرت سے سنا جاتا ہے۔ مشہور کالم نویس "منو بھائی" بھی جو اس وقت ہوسٹن شہر آئے ہوئے تھے نے اپنے ایک کالم میں جو روزنامہ جنگ میں شائع ہوا ہے اس ریڈیو سٹیشن کے اردو پروگرام کی مشہوری کا بہت ذکر کیا ہے اور یہ بات بالکل درست ہے۔

امریکہ میں اظہار رائے پر کوئی پابندی نہیں اور ہر مذہب کے لوگوں کو اپنے نقطہ نظر کہنے کی پوری آزادی ہے۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے بھی قیام پاکستان کے مقاصد میں اس آزادی رائے کا بھرپور ذکر فرمایا تھا۔

اس ریڈیو سٹیشن کی اردو نشریات میں ہوسٹن کی لوکل جماعت نے وقت لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات نشر کرنے شروع کئے ہیں۔ خاکسار جب ہوسٹن پہنچا تو ائرپورٹ پر ہی چند عزیزوں نے اس ریڈیو پروگرام کا ذکر کیا چنانچہ پہلے ہی دن میرے کانوں میں رس گھولتی ہوئی آواز پڑی۔

یہ ریڈیو ہوسٹن ہے اب آپ امام جماعت احمدیہ کا خطاب سماعت فرمائیں۔ خاکسار یہ پروگرام سن رہا تھا لیکن خیالات کا سمندر بہا کر مجھے 100 سال پیچھے لے گیا۔ جب قادیان کی ایک گمنام بستی میں ایک تنہا شخص یہ اعلان کر رہا تھا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ میں تیرے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ تب میں نے نقشہ میں قادیان کی سمت دیکھی جو دنیا کا ایک کنارا ہے۔ اور پھر میں نے ہوسٹن امریکہ کو دیکھا جو بلاشبہ دنیا کا دوسرا کنارا ہے۔ تب میں نے سوچا یہ آواز کتنی سچی تھی۔ اس آواز کو دبانے کے لئے ہوسٹن شہر میں بہت کوشش کی گئی اسی ریڈیو سٹیشن پر جماعت مخالفین نے جس قدر بھی جماعت کو برا بھلا کہہ سکتے تھے کہا۔ سارے شہر میں پوسٹر لگائے جلسہ عام منعقد کئے گئے لیکن تیری آواز دوبل دور جائے گی کے مصداق یہ ابال جلد ہی ختم ہو گیا۔ کیونکہ اب شاید ان کو مزید سننے کے لئے سامعین کو کوئی دلچسپی نہیں تھی اب انکے تمام پروگرام بند ہو چکے ہیں لیکن ایک پروگرام باقاعدگی سے نشر ہو رہا ہے۔ جس کا آغاز ان دلفریب جملوں سے ہوتا ہے

"یہ ریڈیو ہوسٹن ہے اب آپ امام جماعت احمدیہ کا خطاب سماعت فرمائیں"

اس مضمون کو لکھنے کا سبب جیسا کہ عرض کیا ہے حضور کی وہ رویاء ہے جس میں حضور نے خصوصی طور پر امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس کا ذکر فرمایا ہے اس لئے ہوسٹن کے اس تذکرے کے بعد میں اب آپ کو لاس اینجلس کیلی فورنیا لئے چلتا ہوں۔

خاکسار جب ہوسٹن سے لاس اینجلس پہنچا جو تقریباً ساڑھے تین گھنٹے کی پرواز ہے تو اگلے ہی دن بریگیڈیر ریٹائرڈ راجہ منصور احمد صاحب جو مکرم راجہ غالب صاحب احمد کے بھائی ہیں اور بہت عرصہ سے وہاں مقیم ہیں انہوں نے ایک کانفرس کا ذکر کیا جو کیلی فورنیا کے شہر ٹورس میں منعقد ہو رہی تھی ٹورس لاس اینجلس سے تقریباً 50یا60 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے خوبصورت علاقہ ہے ساحل سمندر پر واقع ہے۔ اور ساحل پر تفریح کرنے والوں کا ہجوم ہر وقت یہاں موجود رہتا ہے اسی شہر میں وہ دلکش سڑک ہے جو سمندر کے کنارے کنارے سان فرانسسکو تک جاتی ہے اور کہنے والے اسے دنیا کی خوبصورت ترین کار ڈرائیو تصور کرتے ہیں خاکسار اس کانفرنس میں شمولیت کا بہت متمنی تھا حسن اتفاق سے خاکسار کے ایک کلاس فیلو جو کہ لاس اینجلس میں ڈاکٹر ہیں ان سے ایک دعوت میں ملاقات ہو گئی ان کا بھی ٹورس شہر میں کانفرنس میں جانے کا ارادہ تھا چنانچہ خاکسار کی خواہش پر وہ مجھے بھی ساتھ لے گئے یہاں یہ بھی ذکر کردوں کی لاس اینجلس میں ہماری بیت الذکر چینو کے علاقے میں جو بہت خوبصورت علاقہ ہے وسیع رقبہ پر تعمیر ہوئی ہے۔

جب ہم اس ہال میں پہنچے جہاں کانفرنس ہو رہی تھی تو انتظامات دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ خاصی تعداد میں امریکن مرد و خواتین موجود تھے جن میں بعض مذہبی تنظیموں کے نمائندے بھی تھے کانفرنس کا موضوع "مسیح کی آمد ثانی الہامی کتب کے حوالے سے" تھا۔ پہلے امیر صاحب ٹورس نے کانفرنس کی غرض و غائیت بتاتے ہوئے فرمایا یہاں مختلف فرقوں کے لوگ مسیح کی آمد ثانی کے موضوع پر اپنے اپنے خیالات اپنی کتب کے حوالے سے بیان کریں گے۔ نیز فرمایا کہ ہر مذہب چونکہ رواداری سکھاتا ہے اس لئے ایک اچھے دوستانہ ماحول میں ایک دوسرے کا نقطہ نظر معلوم ہوگا۔ سٹیج پر بہت سے مقررین تشریف فرما تھے اس لئے سب نے باری باری اپنی کتب سے مسیح ثانی کی آمد کا نقطہ بہت تفصیل سے پیش کیا اور اس کے حق میں مختلف دلائل دیئے ان مقررین میں بعض چوٹی کے پادری صاحبان بھی تھے ان کی تقاریر کا خلاصہ یہ تھا کہ آسمان سے مسیح کا نزول ایسے انداز میں ہوگا کہ وہ آسمان سے اترتے ہوئے تمام دنیا کو دکھائی دیں گے لاس اینجلس جماعت کی طرف سے پہلے ایک امریکی احمدی دوست نے ایک مختصر لیکن بہت ہی پر مغز تقریر کی

خاکسار نے اس وقت پر امریکیوں کا بغور جائزہ لیا اور ان کے چہروں کے تاثرات سے یہ بالکل عیاں تھا کہ ہماری دلیل سے بہت متاثر نظر آتے ہیں آخر میں جناب انعام الحق کوثر صاحب نے الہامی کتب کے ہی حوالے سے تمام پادری صاحبان اور دیگر مقررین کی ہر دلیل کا نہایت عمدگی سے جواب دیا۔ ان کی تقریر اتنی مدلل تھی کہ ہال میں ایک مکمل خاموشی تھی اور ہر فرد انتہائی توجہ سے ان کی بات سن رہا تھا۔ جب انہوں نے اپنی تقریر ختم کی تو سب سامعین نے پرزور تالیاں بجائیں اس وقت میں نے سوچا کہ ہال میں موجود ان لوگوں کی سوچ میں آج سے ایک حیران کن تبدیلی ضرور شروع ہوگی کیونکہ ان کے چہرے اس بات کی غمازی کر رہے تھے۔

اس موقع پر ہال میں کتب کی ایک عمدہ نمائش بھی تھی جس میں اس موضوع پر مختلف کتابیں یورپین مصنفین کی موجود تھیں۔

اب جبکہ میں نے روزنامہ الفضل میں پیارے حضور کا وہ خواب جس میں لاس اینجلس کے علاقے میں کثرت سے افراد کا جماعت میں شامل ہونے کا نظارہ دکھایا گیا ہے پڑھا تو میں ورطہ حیرت میں ڈوب گیا کیونکہ جو نظارہ میں اپنی آنکھوں سے لاس اینجلس میں دیکھ کر آیا ہوں اس کا ایک ایک پہلو حضور کے خواب کی صداقت کا آئینہ دار ہے۔ یہ کب ہوگا خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ ہال میں بیٹھے ہوئے ان امریکیوں کے چہروں پر اب بھی جب نظر دوڑاتا ہوں میرے دل کے گوشے سے ایک صدا اٹھتی ہے کہ پیارے حضور کے سہانے سپنے کا حقیقتوں میں بدلنے کا حسین آغاز میں اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آیا ہوں۔ یہ سہانے خواب ہی ہماری آرزو ہیں یہی ہماری تمنائیں ہیں ہم کبھی بھلا نہ سکیں گے اس یقین کے ساتھ کہ یہ ہی گلشن احمدیت میں بہار لائیں گے۔

ایسی بہار جس سے بوستان پھولوں سے لد جائیں گے۔

## آفات کو زائل کرنے والی

## خاص دعا

حضور ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 مئی 1986ء میں فرمایا۔

رمضان شروع ہونے سے ایک دو روز پہلے کی بات ہے اللہ تعالیٰ نے ایک رات مجھے بار بار مسلسل اس دعا کی طرف متوجہ فرمایا۔

رب کل شیء خادمک رب فاحفظنا وانصرنا وارحمنا

میں یہ نظارہ بار بار دیکھتا رہا کہ ابھی کچھ آفات جماعت کے سامنے باقی ہیں ان آفات کو ٹالنے کے لئے میں مختلف دعائیں کرتا ہوں کچھ اثر پڑتا ہے پھر بھی وہ باقی رہتی ہیں۔ پھر میری توجہ اس طرف مبذول ہوتی ہے کہ رب کل شیء۔ خادمک .......... کی دعا کرنی چاہئے۔ چنانچہ جب میں یہ دعا کرتا ہوں تو جس طرح تیزاب سے لوہے کا زنگ اتر جاتا ہے یا صبح صادق سے اندھیرے ڈھل جاتے ہیں اسی طرح وہ آفات بالکل زائل ہو جاتی ہیں اور ان کا کوئی نشان باقی نہیں رہتا۔

تو چونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ بات صرف اپنے تک محدود رکھنے کے لئے نہیں بلکہ ساری جماعت کو بتانے کی خاطر مجھ پر ظاہر فرمائی ہے اس لئے میں احباب جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ رمضان کے آخری عشرہ میں خصوصیت کے ساتھ اس دعا کا بھی ورد کریں۔

(روزنامہ الفضل 26 دسمبر 98ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود طاہر صاحب

# سابقہ فرنچ کالونی مغربی افریقہ کا ملک
# پیپلز ریپبلک آف بینن

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء میں دنیا بھر کے احمدیوں نے افریقہ سے تعلق رکھنے والے دو بادشاہوں کو ایم ٹی اے کے ذریعہ دیکھا جنہیں احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ ان دونوں بادشاہوں کا تعلق مغربی افریقہ کے ملک بینن (Benin) سے ہے۔ قارئین الفضل کے علم میں اضافے کی خاطر بینن کے بارے میں چند معلومات پیش ہیں۔

## محل وقوع و جغرافیائی صورت حال

مغربی افریقہ کے ملک بینن کا سابقہ نام داہومی "Dahomey" تھا اس کا کل رقبہ 43,484 مربع میل یا 112,622 مربع کلومیٹر ہے۔ بینن کا رقبہ ایک لمبی پٹی کی صورت میں ہے اور یہ پٹی 415 میل لمبی اور ساحلی علاقے میں اس کی چوڑائی صرف 78 میل ہے۔ بینن خلیج گنی پر واقع ہے اس کے اردگرد ممالک میں مشرق کی طرف نائیجریا' مغرب کی طرف ٹوگو جبکہ شمال میں برکینافاسو اور نائیجر کے ممالک واقع ہیں۔'

جغرافیائی لحاظ سے ملک میں میدانی علاقے بھی موجود ہیں اور پہاڑی سلسلے بھی ہیں اور ساحلی علاقہ بھی ہے۔ یہاں کے پہاڑوں کی اونچائی 1100 سے 3000 فٹ تک ہے۔ بینن کا شمال مشرقی حصہ زرخیز علاقوں پر مشتمل ہے۔

ملک کے جنوب میں سمندر ہے۔ ملک کے اندر بڑے بڑے متعدد دریا بھی بہتے ہیں۔ سب سے لمبا دریا Oueme ہے اس کی لمبائی 280 میل ہے یہ جھیل Nokoue میں جا کر گرتا ہے جو کہ دارالحکومت کے قریب ہے۔ دوسرا اہم دریا Mono ہے جو کہ خلیج گنی میں گرتا ہے اور یہ دریا ٹوگو کے ساتھ جنوب مغرب کی طرف بینن کی سرحد بناتا ہے۔

## موسم

ملک کا جنوبی حصہ گرم اور مرطوب ہے اس حصے میں دو خشک اور دو برسات کے موسم آتے ہیں۔ شمالی بینن میں صرف دو موسم ہیں ایک خشک جو کہ اکتوبر سے اپریل تک کا ہے اور برسات کا موسم مئی سے ستمبر تک چلتا ہے۔

## مختصر تاریخ اور حکومت

تاریخی لحاظ سے قدیم سے بینن میں تین بادشاہتیں قائم تھیں ان میں Jakin' Ardra جسے Porto-Novo (ملک کا دارالحکومت ہے) بھی کہا جاتا تھا اور Dahomey (بینن کا سابقہ نام)۔ یوروپ کا بینن کے ساتھ پہلا رابطہ 1500ء کے قریب ہوا۔ اور یہ یورپین کا افریقہ کے ممالک کو دریافت کرنے کا ابتدائی زمانہ ہے۔ یورپین کا رابطہ داہومی Dahomey کی بادشاہت سے ہوا۔ یہاں کے بادشاہ نے تجارتی حوالے سے یورپین کے ساتھ دلچسپی کا اظہار کیا اور یہ بادشاہ اپنی بادشاہت کا پھیلاؤ بھی چاہتا تھا۔ چنانچہ اس تناظر میں 1727ء میں اس کا یورپین کے ساتھ معاہدہ طے پاگیا۔ انسانی جانوں کی تجارت بھی ہونے لگی بدلے میں بینن میں کپڑا' الکوحل' برتن' اوزار اور بندوقیں آنے لگیں۔ اس علاقے میں فرانسیسیوں کا اثر و رسوخ بڑھنے لگا۔ حتیٰ کہ 94-1892ء تک فرانسیسیوں اور Dahomey کے درمیان خانہ جنگی شروع ہو گئی نتیجہ" فرانس نے اس پورے علاقے پر قبضہ کر کے اس کو فرنچ افریقہ میں شامل کر لیا اور یہ علاقہ فرنچ کالونی بن گیا۔

جنگ عظیم دوم کے بعد پوری دنیا میں آزادی کی لہر دوڑ گئی تھی اور بیشتر ممالک کو یورپین ممالک سے آزادی مل گئی اس کا اثر بینن پر بھی ہوا۔ 1958ء میں بینن کو آزاد حیثیت مل گئی۔ جبکہ یکم اگست 1960ء کو آزادی کا اعلان ہو گیا اور Dahomey ایک فرنچ کالونی کی بجائے ایک آزاد ملک کے طور پر دنیا کے نقشہ میں ظاہر ہوا۔

1960ء سے 1970ء تک یہاں کئی فوجی انقلاب رونمائے ہوئے۔ 1972ء میں میجر کیریکو Kerekou ملک میں برسراقتدار آگیا اس نے 1974ء میں ملک کو سائنٹفک سوشلزم پر چلانے کا اعلان کیا۔ 1975ء میں اسی نے ملک کا نام Dahomey سے تبدیل کر کے بینن (Benin) رکھا۔ مذکورہ بالا فوجی لیڈر نے 1977ء میں نئے سول رول کا آغاز نئے آئین کے تحت کیا لیکن وہ خود صدر کے عہدہ پر فائز رہا۔ 1980ء میں یہ صدر منتخب ہوا۔ 1984ء میں دوبارہ منتخب ہوا۔ 1991ء میں اسے شکست ہوئی اور ایک کثیرالجماعتی سیاسی حکومت ملک میں برسراقتدار آئی اور سوگلو Soglo نے حکومت بنائی۔ 1996ء کے صدارتی انتخابات میں کریکو Kerekou نے سوگلو Soglo کو شکست دے دی اور یوں پھر دوبارہ برسراقتدار آگیا۔

ملک کے دارالحکومت کا نام پورٹونووو Porto-Novo ہے اور یہ ملک کا اہم تجارتی مرکز ہے۔ بینن کے 6 صوبے ہیں جو کہ آگے 78 اضلاع میں منقسم ہیں۔ 1995ء کی مردم شماری کے مطابق ملک کی آبادی کم و بیش 55 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ جو ہمارے کراچی کی آبادی سے کم ہے۔

## لوگ

بینن کے لوگ زبان اور کلچر کے لحاظ سے مختلف النوع ہیں۔

Mina 'Pedah 'Aizo 'Adja 'Fon اور Pla قبائل کی آبادی ملک میں کثرت سے ہے اور یہ قبائل زراعت اور ماہی گیری سے وابستہ ہیں۔ ان کے کسان اپنے پاس بھیڑ بکریاں اور دوسرے مویشی پالتے ہیں۔ ان قبیلوں کے مرد شکار اور ماہی گیری کرتے ہیں جبکہ مارکیٹس میں تجارت کا کام عورتیں کرتی ہیں۔

بینن کے لوگوں میں ایک بڑا گروہ یوروبا Yoruba لوگوں پر مشتمل ہے۔ یہ نائیجریا سے ہجرت کر کے بینن میں آباد ہوئے ہیں یہ لوگ زیادہ تر شہروں میں رہتے ہیں اور تجارت کے پیشے سے وابستہ ہیں۔ زبان اور کلچر کے لحاظ سے ان کے نائیجریا سے گہرے مراسم ہیں۔ کیونکہ یوروبا لوگ کثیر تعداد میں نائیجریا میں آباد ہیں۔

دیگر قبائل میں Somba 'Bariba اور Pilapila شامل ہیں جو کہ ملک کے وسط اور شمالی علاقوں میں آباد ہیں اور یہ زراعت کے پیشہ سے وابستہ ہیں ان کے گاؤں کا چیف اہم کردار ادا کرتا ہے یہ لوگ اسے زمینی خدا سمجھتے ہیں وہ گاؤں کے امن و امان اور لڑائی جھگڑوں کے فیصلوں کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

## زبان

فرنچ بینن کی سرکاری زبان ہے جو کہ سکولوں اور دفاتر میں استعمال ہوتی ہے۔ Fon اور یوروبا جنوبی علاقے کی بڑی زبانیں ہیں جبکہ شمالی علاقے کی اہم زبانوں میں Banba اور Dendi شامل ہیں۔

## مذہب

ملک کی بیشتر آبادی مظاہر پرست ہے اور زمینی خداؤں پر اعتقاد رکھتی ہے۔ مسلمان اور رومن کیتھولک عیسائی بھی بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ خدا کے فضل سے دیگر فرنچ ممالک کی طرح بینن میں بھی تیزی کے ساتھ احمدیت پھیل رہی ہے اور لوگ حلقہ بگوش احمدیت ہو رہے ہیں۔ اس سال دو بادشاہ احمدیت میں داخل ہوئے جو کہ اپنی بادشاہت میں احمدیت کے مستقبل کو روشن دیکھ رہے ہیں۔

## شہر

پورٹونووو Porto-Novo بینن کا دارالحکومت اور اہم تجارتی مرکز ہے۔ جبکہ کوٹونو Cotonou ملک کا سب سے بڑا شہر ہے اور بینن کی مرکزی بندرگاہ ہے۔ ملک میں موجود ریلوے سسٹم کا بھی یہ مرکز ہے۔ اس شہر کو ملک کا دارالحکومت بنانے کی کوشش ہو چکی ہے۔ ابومی Abomey شہر قدیم بادشاہت کا دارالحکومت تھا اب چونکہ بادشاہی محل میوزیم میں بدل چکا ہے اس لحاظ سے سیاحوں کی آمد کے لحاظ سے یہ شہر بہت اہم ہے۔ یہ شہر اہم تجارتی اور صنعتی مرکز ہے۔ Ouidah شہر میں مساجد اور چرچ موجود ہیں اور یہ تجارتی اور زرعی شہر ہے۔

## تعلیم

شرح خواندگی مردوں میں 32% اور خواتین میں 16% ہے۔ تعلیم کی زیادہ تر سہولیات جنوبی شہری علاقوں میں مہیا ہیں اس لحاظ سے جنوبی علاقے کو شمالی علاقے پر فوقیت حاصل ہے جہاں تعلیمی سہولت کی کمی ہے۔ پرائمری تعلیم جو کہ 6 سالوں پر مشتمل ہوتی ہے یہ حکومت کی طرف سے مفت اور لازمی قرار دے دی گئی ہے۔ 55% سے کم بچے پرائمری تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ 13% سیکنڈری تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ حالیہ سالوں میں تعلیم کی طرف خاص توجہ دی گئی ہے اور ملک میں فنی تعلیم کے کئی سکول کالج قائم ہوئے ہیں۔ بینن کی نیشنل یونیورسٹی 1970ء میں قائم ہوئی تھی۔

## معیشت

ملک کی معیشت کا زیادہ تر انحصار زراعت پر ہے۔ یہاں کی اہم ترین فصل کپاس ہے جو کہ ملک کی اہم برآمد ہے۔ اس کے علاوہ پام آئل' مکئی' تمباکو اور مونگ پھلی اہم فصلیں ہیں۔ جڑوں پر مشتمل فصلیں بھی کاشت ہوتی ہیں۔ کھانے میں سب سے اہم فصل مکئی ہے۔ ساحلی علاقوں میں ناریل کی کاشت بھی ہوتی ہے۔ جس کو تیل یا کھوپرا کی شکل میں برآمد بھی کیا جاتا ہے۔ جنوبی علاقے میں ماہی گیری اہم پیشہ ہے۔ دریاؤں سے مچھلی حاصل ہوتی ہے اس کے علاوہ سمندر سے بھی ماہی گیری موجود ہے۔

ملک میں معدنیات کے ذخائر بھی موجود ہیں جن میں پٹرولیم اور ماربل شامل ہیں۔ پٹرولیم کو برآمد بھی کیا جاتا ہے۔ صنعت میں یہاں کاٹن' پام آئل' صابن اور فوڈ انڈسٹری قائم ہے۔

اگرچہ ملک کی اقتصادی حالت دیگر افریقی ممالک کی طرح مستحکم نہیں ہے لیکن خداتعالیٰ نے انہیں زرخیز زمین' دریاؤں اور سمندروں کی دولت اور معدنیات کی نعمت سے نوازا ہے جس سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ دینی اور دنیاوی لحاظ سے بینن کا مستقبل روشن ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 2

ساتھ معلم راشدی اور مبارک عبدالرحمن اور جزامہ نمائش کا تعارف کرواتے اور دعوت حق دیتے رہے۔ اس سال قریباً ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد نے نمائش سے استفادہ کیا۔

## سوڈا سٹال

مجلس خدام الاحمدیہ تنزانیہ کی طرف سے نمائش گاہ میں ٹھنڈے سوڈے کا بھی انتظام تھا لوگ تھک ہار کر جب احمدیہ سٹال پر پہنچتے تو ان کی ٹھنڈے سوڈے کے ساتھ خدمت کی جاتی۔

## کتب کی فروخت

نمائش کے ساتھ کتب فروخت کے لئے بھی رکھی گئی تھیں۔ امسال خدا کے فضل سے پانچ لاکھ شلنگ کی کتب فروخت ہوئیں۔ اس میلے میں جماعت کی دعوت سے ایک پادری سمیت ۲۵۰ بیعتیں حاصل ہوئیں۔

## اشاعت

احمدیہ بک سٹال کو ملکی ٹیلی ویژن CNN پر دو دن خبرنامہ میں تصاویر کے ساتھ دکھایا جاتا رہا۔ جس میں سٹال کا تعارف اور جماعت کا تعارف بھی پیش کیا گیا۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان کوششوں کو قبول کرے اور تنزانیہ میں جماعت احمدیہ کو زیادہ سے زیادہ ترقیات سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 8 ستمبر 2000ء)

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم شیر محمد صاحب مقیم لندن خانساماں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع گزشتہ چند روز ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر آ گئے ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد یوسف صاحب دارالصدر شمالی کا بھتیجا حفیظ الدین دارالیمن غربی بے روزگاری اور بعض پریشانیوں کا شکار ہے۔ اس کی پریشانیاں دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل مال ثانی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی مکرم محمد اسمٰعیل ورک صاحب ابن مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب خلیل (مجاہد افریقہ و اٹلی) مختصر علالت کے بعد بعمر 75 سال مورخہ 5، 6 اکتوبر 2000ء کی درمیانی شب اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ ان کی نماز جنازہ محترم مولانا محمد اشرف اسحاق صاحب صدر محلّہ کوارٹرز تحریک جدید نے 6۔ اکتوبر بروز جمعہ بعد نماز عصر بیت محمود میں پڑھائی۔ آپ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے جوانی کے ابتدا میں ہی وصیت کرنے کی توفیق ملی چنانچہ آپ کا نمبر 9666 ہے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا مرزا لطف الرحمن صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

برادرم اسمٰعیل صاحب بہت نیک، غایت درجہ پابند صوم و صلوۃ اور ہر ایک کی خدمت کر کے خوشی محسوس کرتے تھے۔ آپ نے طویل عرصہ تک بطور خادم بیت محمود خدمت کی توفیق پائی۔ اس سے قبل مربیان کی فیمیلز کے خادم کے طور پر بھی بے لوث خدمت بجالاتے رہے۔

آپ کے بھائی حافظ محمد اسحاق خلیل صاحب (سوئٹزرلینڈ) اور محمد زکریا ورک (کینیڈا) ہیں۔ ان کی رہائش ان کی ہمشیرہ محترمہ سارہ قدسیہ صاحبہ کے ساتھ تھی۔ ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## نکاح

○ مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل صنعت و تجارت لکھتے ہیں خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم خالد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بیت الحمد واہ کینٹ کا نکاح مورخہ 28۔ اکتوبر 2000ء کو عزیزہ وجیہہ بشریٰ مرزا بنت مکرم مرزا بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ نوشہرہ کینٹ کے ساتھ مکرم ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ ضلع پشاور نے ایک لاکھ روپے حق مہر پر نوشہرہ کینٹ میں پڑھا۔ عزیزم خالد احمد ابن مکرم شیخ نصیر احمد صاحب آف واہ کینٹ شیخ غلام رسول مرحوم آف ڈلہوزی کا پوتا اور مکرم بشیر احمد چغتائی مرحوم کا نواسہ ہے جبکہ محترمہ وجیہہ بشریٰ مکرم مرزا غلام رسول صاحب مرحوم آف پشاور کی پوتی اور حضرت ملک سیف الرحمن صاحب مرحوم مفتی سلسلہ کی نواسی ہیں۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی اور اگلے روز میں شیخ نصیر احمد صاحب دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے اور دین و دنیا کی حسنات عطا کرے۔ آمین

# ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 12 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 22 نومبر غروب آفتاب۔ 5-08
جمعرات 23۔ نومبر طلوع فجر۔ 5-16
جمعرات 23۔ نومبر۔ طلوع آفتاب 6-41

## مہنگائی سے عوام پریشان ہیں۔ مشرف

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وطن عزیز کا دفاع ناقابل تسخیر اور مضبوط ہاتھوں میں ہے پاک افواج ملک کو درپیش تمام چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار اور چوکس ہے۔ ملکی دفاع کے بارے میں کوئی تشویش یا پریشانی نہیں کیونکہ پاک فوج انتہائی موثر انداز سے ملک کی جغرافیائی سرحدوں کا دفاع کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملٹری کالج جہلم کی پلاٹینم جوبلی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ معاشی بحران کے بارے میں انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کو معاشی طور پر مضبوط بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا حکومت نے اندرونی محاذ پر کام کرنے لئے سہ رخی پالیسی اختیار کر رکھی ہے جس میں معیشت انتظامی مشینری کی اوورہالنگ اور اختیارات کی عوام کو منتقلی اور غربت مٹاؤ پروگرام شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ مہنگائی سے عوام واقعی پریشان ہیں۔

## مسلم لیگ ہاؤس پر قبضہ

مسلم لیگ میں جی ڈی اے سے اتحاد کے مخالفین نے مارگلہ روڈ اسلام آباد پر واقع مسلم لیگ ہاؤس پر قبضہ کر لیا اور وہاں سے نواز شریف کے حامیوں کو نکال باہر کیا۔ اس دوران معمولی نوعیت کی مزاحمت ہوئی تاہم لاہور، راولپنڈی، گجرات، جہانیاں اور دیگر شہروں سے لائے گئے مسلم لیگی کارکنوں نے مسلم لیگ ہاؤس پر قبضہ کر لیا۔ مسلم لیگ کا تمام ریکارڈ اپنے قبضہ میں لے لیا۔ جس کے باعث عاملہ کا اجلاس نہ ہو سکا۔ قبضے کے دوران خفیہ ایجنسیوں کے اہلکاروں کو خاصا سرگرم عمل دیکھا گیا۔ مسلم لیگ ہاؤس سے نواز شریف کی تمام تصاویر اتار کر مشتعل ہجوم نے جلا ڈالیں۔ اور نواز شریف کے خلاف نعرے لگاتے رہے۔

## پارٹی اتحاد کے لئے پانچ نکاتی فارمولا

مسلم لیگ میں قیادت کی تبدیلی اور پیپلز پارٹی سے اتحاد کے مخالف گروپ نے مسلم لیگ کی قیادت کو پانچ نکاتی مفاہمتی فارمولا دیا ہے اور کہا ہے کہ اس پر عملدرآمد کے ذریعہ مسلم لیگ بھی متحد رہ سکتی ہے۔ اور جماعت کے اندر انتشار اور بحران کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

## پاکستان میں جمہوریت کی بحالی چاہتے ہیں

یورپی یونین کا ایک اعلیٰ سطحی وفد فوجی حکومت سے بحالی جمہوریت پر مذاکرات کے لئے اسلام آباد پہنچ گیا۔ جس نے جنرل پرویز مشرف اور وزیر خارجہ سے مذاکرات کئے۔ وفد کے ترجمان ہیڈرو مارٹینز نے اے ایف پی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یورپی یونین پاکستان میں جلد سے جلد جمہوریت کی بحالی چاہتی ہے اور وفد کا دورہ اسی پس منظر میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ پاکستان کو تنہا نہیں کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جمہوریت سے متعلق اپنی تشویش سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں۔

## پاک فضائیہ کے نئے سربراہ

پاک فضائیہ کے نئے سربراہ ائر چیف مارشل مصحف علی میر نے چکلالہ میں ایک پروقار تقریب میں اپنے عہدے کا چارج سنبھالا۔ پاک فضائیہ کے سربراہ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فضائیہ اس وقت بہت اچھی حالت میں ہے اور وہ قومی دفاع میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ پاک فضائیہ قومی دفاع کے لئے اپنی ناقابل تسخیر قوت کی حیثیت برقرار رکھے گی۔ انہوں نے فضائیہ کے سبکدوش ہونے والے سربراہ ائر چیف مارشل پرویز مہدی کی خدمات کی تعریف کی۔

## حمود الرحمٰن کمیشن کی رپورٹ شائع کر دیں گے

وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ احتساب سب کا ہو گا۔ حمود الرحمٰن کمیشن رپورٹ میں ایک فل سٹاپ یا قومے کی تبدیلی نہیں کی جائے گی اور فرصت مل گئی تو آئندہ چند روز میں یہ ضخیم رپورٹ شائع کر دی جائے گی۔

## گورنروں کو آرڈیننس جاری کرنے کا اختیار

چیف ایگزیکٹو نے چاروں صوبوں کے گورنروں کو آرڈیننس اور دیگر قانون جاری کرنے کے اختیارات تفویض کر دیئے ہیں۔ چیف ایگزیکٹو نے اس سلسلہ میں آرڈر نمبر گیارہ جاری کیا جسے گورنرز کے اختیارات کا حکم 2000ء کہا جائے گا۔ جو فوری طور پر ملک میں نافذ العمل ہو گا۔

## فائر بندی کی پیشکش بھارت کی چال ہے

حکومت پاکستان اور تمام مجاہد تنظیموں نے مقبوضہ کشمیر میں ماہ رمضان المبارک کے دوران عارضی فائر بندی کی بھارتی پیشکش کو ایک چال قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

## فلپائن کے صدر کا مواخذہ

فلپائن کے صدر جوزف ایسٹراڈا کا مواخذہ کرنے والی عدالت قائم کردی گئی ہے۔ 22 سینیٹروں نے جج کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ صدر نے کہا ہے کہ میں عدالت کا فیصلہ قبول کروں گا چاہے اس کا مطلب انہیں ان کے عہدے سے ہٹانا ہی ہو

## سعودی عرب کی طرف سے عراق کی مخالفت

سعودی عرب نے کہا ہے کہ وہ عراق سے فوری طور پر پابندیاں اٹھانے کے حق میں نہیں ہے۔ بغداد سے پابندیاں اٹھا کر اسے خلیج کے لئے نئے سیکیورٹی نظام میں کردار دینے کی روسی تجویز قابل عمل نہیں ہے۔ عراق اقوام متحدہ کی قراردادوں کا احترام کرے تو دوبارہ ہمارا بھائی بن سکتا ہے۔ سعودی عرب نے یہ فیصلہ امریکی وزیر دفاع اور سعودی وزیر دفاع کے درمیان ملاقات میں کیا۔ سعودی وزیر دفاع نے کہا کہ ہم عراق پر پابندیوں سے متعلق امریکی موقف کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں صورت حال کو خطرناک رخ اختیار کرنے سے روکنے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔ مقبوضہ عرب علاقوں میں فلسطینی عوام اور مقدس مقامات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے عالمی امن فوج تعینات کی جائے۔

## روس کے ساتھ مل کر طالبان کے خلاف کوششیں

امریکہ نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن مسلسل خطرہ ہے۔ ہم روس کے ساتھ مل کر طالبان کے خلاف سخت پابندیوں کے لئے کوشاں ہیں۔ امریکی دفتر خارجہ کے انسداد دہشت گردی شعبہ کے سربراہ مائیکل شیہان نے بتایا کہ توقع ہے کہ سلامتی کونسل صدر کلنٹن کی رخصتی سے پہلے طالبان کے خلاف نئی پابندیاں عائد کرنے کے لئے قرارداد منظور کرلے گی۔ ادھر اقوام متحدہ میں طالبان کے نمائندوں نے کہا ہے کہ ہم منفی دباؤ سے خوفزدہ ہونے والے نہیں اسامہ کا مسئلہ بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے خواہاں ہیں۔ مزید پابندیوں سے صرف افغان عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔

## دنیا کی بلند ترین عمارت تعمیر کی جائے گی

جنوبی کوریا میں دنیا کی سب سے بلند ترین عمارت تعمیر کی جائے گی۔ اس کی بنیاد اس سال دسمبر میں رکھی جائے گی۔ تعمیر کرنے والی کمپنی نے بتایا کہ یہ عمارت ایک ارب 5 کروڑ ڈالر کے سرمائے سے 5 سال کے عرصے میں مکمل ہوگی۔ اس کی بلندی 1524 فٹ ہوگی یہ عمارت 107 منزلوں پر مشتمل ہوگی اور اس وقت بلند ترین عمارت میٹروناس ٹاور کوالالپور سے بھی، جس کی 88 منزلیں ہیں، بلند تر ہوگی۔ اس کی سات منزلیں زیر زمین ہوں گی۔

## بھارت میں اقلیتوں پر مظالم

بھارت کے سرکاری انسانی حقوق کمیشن نے اعتراف کیا ہے کہ بھارت میں اقلیتوں پر بدترین مظالم ڈھائے جارہے ہیں۔ اقلیتوں پر ہونے والے مظالم رکوانے کے لئے ٹھوس اقدامات کریں۔

بقیہ صفحہ 1

حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام کریں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے، اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں سے اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

نوٹ: عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ منسلکہ فارم پر بھجوائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆


اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ ۔ فون 211434-212434

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمان

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کردیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15
تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا۔ ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

جدید زیورات کا مرکز
مراد جیولرز
نزد مراد کلاتھ ہاؤس - ریل بازار
فیصل آباد فون نمبرز 646082, 639813

خوشخبری
ربوہ میں پاکستانی اور چائینز کھانوں کا مرکز
معیاری کھانے
تقریبات کے لئے خصوصی پیکیج
پرسکون ماحول
لاجواب سروس
☆ کولڈ ڈرنک
☆ چائینز سوپ
☆ کشمیری چائے
مستورات کے لئے پردہ کا انتظام
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے لئے خصوصی سروس
نوٹ:- فرائیڈ فش - فش کریکر - جھینگا فش بھی دستیاب ہے
لذیذ چرغہ ہاؤس
پروپرائٹر: چوہدری سلیم احمد - کالج روڈ ربوہ فون 04524-918


CPL No. 61